وسیلۂ عظمیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

تحریر و ترتیب

حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بزمِ عشاق

جامع مسجد عمر رضی اللہ عنہ

نیو پٹھان والا، جھنگ روڈ، فیصل آباد۔ موبائل نمبر: 0300 666 17 55

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم

اما بعد

فاعوذباالله من الشیطن الرجیم

بسم الله الرحمن الرحیم

محبت سے درود وسلام

الصلوٰۃ والسلام علیك یارسول الله

وعلیٰ الك واصحابك یا حبیب الله

محترم سامعین کرام! حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین ﷺ میں حضرت علامہ یوسف نبہانی رحمتہ اللہ علیہ نے ایک باب قائم کیا ہے جس میں وصال شریف کے بعد حضور ﷺ کے وسیلہ جلیلہ سے حاجت مند استغاثہ کرنے والوں کی خواب اور بیداری میں حاجت روائی مشکل کشائی کے بہت سے واقعات درج فرمائے۔ زیادہ واقعات شیخ الاسلام شمس الدین محمد بن موسیٰ نعمان فارسی رحمتہ اللہ علیہ کی کتاب مصباح اسلام سے منقول ہیں۔ اسی باب کے بعض مضامین سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

نہ کیوں کر کہوں یاحبیبی اغثـــنـــی
اسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے

قبرانور سے مغفرت کی بشارت

محترم سامعین کرام! حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ محبوب کریم ﷺ کی تدفین کے تین دن بعد ایک اعرابی آیا وہ قبر شریف پر گر پڑا اور اس کی خاک پاک اپنے سر پر ڈالی اور عرض کرنے لگا یارسول اللہ ﷺ آپ نے جو کچھ فرمایا ہم نے سنا اور آپ پر جو کلام پاک نازل ہوا اس میں یہ ارشاد بھی ہے۔ ولوانهم اذ ظلموا انفسهم جاءوك فاستغفروالله واستغفرلهم الرسول لواجدوالله توابا رحیما ''اور اگر وہ کبھی اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو آ جاتے آپ (ﷺ) کے پاس پھر مغفرت طلب کرتے اللہ سے اور مغفرت طلب کرتا ان کے لئے رسول تو ضرور پاتے اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا بے حد رحم فرمانے والا''۔

اور یارسول اللہ بے شک میں نے بھی اپنی جان پر ظلم کیا اور میں آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں اسی امید کے ساتھ حاضر ہوا ہوں کہ آپ ﷺ میرے لئے مغفرت اور بخشش کی دعا فرما دیجئے گا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب اس نے یہ عرض کیا تو روضہ مبارک سے آواز آئی' جا تیری بخشش ہو گئی' قد غفرلك (مزید تفصیل ہماری کتاب ''وسیلہ محبوب ﷺ'' میں ملاحظہ فرمائیں)۔

☆ ابوالعباس احمد بن محمد لواتی کا بیان ہے کہ ہمارے پاس شہر فاس میں ایک خاتون رہتی تھیں۔ ان کی عادت تھی جب کوئی اہم معاملہ پیش آ جاتا یا وہ کوئی خوفناک چیز دیکھتیں تو فوراً اپنے ہاتھ اپنے منہ پر

رکھ لیتیں اور آنکھیں بند کر لیتیں اور پکارتیں "محمد ﷺ" جب وہ فوت ہو گئیں تو ان کے ایک قریبی رشتہ دار نے مجھے بتایا کہ میں نے اس کو خواب میں دیکھا اور پوچھا پھوپھی صاحب آپ نے منکر نکیر فرشتے دیکھے۔ وہ بولیں ہاں۔ وہ دونوں میرے پاس آئے پس جوں ہی میں نے ان کو دیکھا تو میں نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر رکھ لئے اور پکارا "محمد ﷺ" پھر (تھوڑی دیر کے بعد) جب میں نے اپنے ہاتھ اپنے چہرے سے ہٹائے تو وہ مجھے نظر نہ آئے (وہ چلے گئے)۔

نام احمد ایں چنیں یاری کند
تا کہ نورش چوں نگمداری کند؟
نام احمد چوں حصارے شد حصین
تا چہ باشد ذات آں روح الاامین؟

مزید تفصیل ہماری کتاب "وسیلتانی الدارین" میں ملاحظہ فرمائیں۔

شفایابی علویہ بغداد

بغداد میں ایک علویہ بی بی تقریباً پندرہ برس سے بالکل اپاہج تھیں۔ پھر وہ اچانک تندرست ہو گئیں اور صحیح طرح اٹھنے بیٹھنے لگ گئیں۔ لوگوں نے ان کا قصہ معلوم کیا تو بتایا کہ مجھے سخت تکلیف اور بیماری کا سامنا ہوا تو میں نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کی یا اللہ یا تو مجھے صحت دے یا موت اور میں بہت زیادہ روئی تو میں نے خواب میں ایک پاک ہستی کو دیکھا۔ مجھ سے فرمایا میں تیرا باپ ہوں۔ میں نے سمجھا حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ فرمایا انا ابوک محمد رسول اللہ "میں تیرا باپ محمد رسول اللہ ﷺ ہوں"۔ میں رونے لگی اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ سے میری صحت اور عافیت کی دعا فرمایئے۔ رحمت دوجہاں ﷺ نے اپنے لب مبارک کو جنبش دی پھر فرمایا مجھے اپنا ہاتھ پکڑا۔ میں نے ہاتھ آگے بڑھایا تو راحت جاں ﷺ نے اسے کھینچا اور مجھے بٹھایا اور فرمایا اللہ کے نام سے کھڑی ہو جا۔ میں نے عرض کیا میں کیسے کھڑی ہوں' فرمایا اپنے دونوں ہاتھ دے تو آپ ﷺ نے میرے دونوں ہاتھ پکڑے اور ان سے مجھے کھینچا تو میں کھڑے ہو گئی اور ارشاد فرمایا کھڑی ہو جا اللہ نے تجھے عافیت بخش دی' پس اس کا شکر ادا کر اور اسی سے ڈرتی رہ۔ پھر محسن کائنات ﷺ تشریف لے گئے اور میں بیدار ہو گئی۔ اس حال میں کہ میں تندرست ہو چکی تھی۔ یہ قصہ مشہور ہو گیا (مزید تفصیل ہماری کتاب "کیا محبوب کریم ﷺ کے وسیلہ سے مانگنا جائز ہے؟" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

امام قسطلانی کی شفایابی کا واقعہ

☆ امام قسطلانی رحمتہ اللہ علیہ نے مواہب الدنیہ میں فرمایا مجھے ایک بیماری لاحق ہو گئی۔ اطباء اس کے علاج سے عاجز آ گئے اور میں کئی سال اس مرض میں مبتلا رہا۔ پھر میں نے جمادی الاولیٰ ۸۹۳ ہجری کی ۲۸ ویں شب کو مکہ مکرمہ میں جان کائنات ﷺ کی بارگاہ بیکس پناہ میں استغاثہ کیا۔ پھر میں سو گیا

 وسیلہ عظمی ﷺ

اور میں نے ایک شخص کو خواب میں دیکھا اس کے پاس ایک کاغذ تھا۔ جس میں لکھا تھا کہ یہ احمد ابن القسطلانی رحمتہ اللہ علیہ کے مرض کی دوا ہے۔ رحمت دو جہاں ﷺ کی بارگاہ شریف سے رحمت دو جہاں ﷺ کے اذن مبارک سے۔ (امام قسطلانی فرماتے ہیں) پھر میں بیدار ہو گیا تو اللہ کی قسم! مجھے جو تکلیف تھی میں نے اس کا کوئی نام و نشان نہ پایا اور مجھے رحمت دو جہاں ﷺ کی برکت سے شفا حاصل ہو گئی۔

☆ ابوالخیر اقطع نے بیان کیا میں مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں فاقہ سے تھا۔ پانچ دن گذر گئے میں نے کوئی چیز نہ چکھی۔ پس میں قبر انور پر حاضر ہوا۔ رحمت کائنات ﷺ کی خدمت اقدس میں سلام عرض کیا اور حضرت ابو بکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کی خدمت میں سلام پیش کیا۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ میں آپ کا مہمان ہوں انا ضیفك یارسول الله پھر میں ایک طرف ہٹ کر منبر شریف کے پیچھے سو گیا تو میں نے خواب میں دیکھا نبی کریم ﷺ کو اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے دائیں طرف ہیں اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ بائیں طرف اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ سامنے ہیں۔ پس مجھے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا اٹھ جا (تم) رسول اللہ ﷺ تشریف لاتے ہیں۔ تو میں محبوب کریم ﷺ کی طرف بڑھا اور آپ کی چشمان مبارک کے درمیان بوسہ دیا تو حاکم کائنات ﷺ نے مجھے ایک روٹی عطا فرمائی۔ آدھی میں نے خواب میں ہی کھالی پھر میری آنکھ کھلی تو آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی (مزید تفصیل ہماری کتاب "جب بھی مانگو وسیلہ سے انہی کے مانگو" میں ملاحظہ فرمائیں)۔

☆ ابراہیم بن عمران کا بیان ہے۔ کوفہ میں ہمارے پڑوس میں ایک قاضی صاحب رہتے تھے۔ ان کی کنیت ابو جعفر تھی اور وہ بہت عمدہ معاملات والے تھے۔ جب کوئی علوی ان سے کچھ طلب کرتا تو وہ اسے منع نہ کرتے۔ چیز کی قیمت دیتا تو لے لیتے نہ دیتا تو اپنے غلاموں سے کہتے کہ یہ رقم حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نام درج کرلو۔ اسی طرح مدت گزر گئی پھر وہ تنگ دست ہو گئے اور اپنے گھر میں بیٹھ رہے۔ وہ اپنا کھاتہ دیکھتے۔ کوئی مقروض زندہ ہوتا تو آدمی بھیج کر اس سے مطالبہ کرتے اور مر چکا ہوتا تو رجسٹر سے اس کا نام کاٹ دیتے۔ ایک دن ایک شخص نے ان سے مذاق کے طور پر کہا قاضی صاحب آپ کے بڑے مقروض نے کیا کیا۔ اس کی مراد تھی حضرت علی رضی اللہ عنہ۔ قاضی صاحب کو اس کی اس بات سے بہت صدمہ ہوا۔ وہ بہت مغموم ہوئے۔ جب رات ہوئی تو مالک کائنات ﷺ کی زیارت اس شان سے ہوئی کہ حضرت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ عنہما حضور ﷺ کے آگے آگے چل رہے ہیں۔ دونوں شہزادوں سے حضور سرور کائنات ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے باپ نے کیا کیا۔ اتنے میں پیچھے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ بولے یارسول اللہ ﷺ میں حاضر ہوں۔ رحمت دو جہاں ﷺ نے ارشاد فرمایا تمہیں کیا ہوا کہ اس شخص کو اس کا حق ادا نہیں کرتے۔ حضرت علی رضی

اللہ عنہ بولے یارسول اللہ میں وہی اس کا قرض لایا ہوں۔ حکم ہوا اسے دے دو۔ قاضی صاحب نے بیان کیا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک صوف کی تھیلی عطا فرمائی اور فرمایا یہ تیرا حق ہے۔ اس وقت خود محسن کائنات ﷺ نے فرمایا یہ لے لے اور اس کی اولاد سے جو کوئی تجھ سے کچھ مانگے تو اسے منع نہ کرنا اور جا آج کے بعد تو کبھی محتاج اور فقیر نہیں ہوگا۔ فلا فقر علیك بعد الیوم قاضی صاحب کہتے ہیں پھر میں جاگ گیا اور وہ تھیلی میرے ہاتھ میں تھی۔ میں نے اپنی بیوی کو آواز دی اور اسے کہا میں سورہا ہوں یا جاگ رہا ہوں۔ وہ بولی جاگ رہے ہو۔ تو میں بہت خوش ہوا اور وہ تھیلی اسے دی اور سارا قصہ سنایا۔ پھر رجسٹر کو جو دیکھا تو اس میں قلیل کثیر کچھ بھی باقی نہ تھا۔ وانظرت فی الدفتر فاذا لیس فیه سنی لا قلیل ولا کثیر۔

علمائے عارفین کا اس امر پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قضائے حاجات کے لئے محبوب کریم ﷺ کا وسیلہ جائز ہے۔ رحمت دو جہاں ﷺ کی حیات ظاہری میں بھی اور بعد وصال شریف بھی۔ اس باب میں حدیث عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ ایک عظیم سند ہے' خود جان کائنات ﷺ نے ایک نابینا شخص کو ایک دعا سکھائی۔ اس میں محبوب کریم ﷺ کے وسیلہ سے وہ شخص اسی وقت شفایاب ہو گیا ایسا جیسا کہ کبھی نابینا تھا ہی نہیں اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کے لئے خود محبوب کریم ﷺ نے اپنی ذات والاصفات کا وسیلہ پیش کیا اور تمام انبیاء ومرسلین کا بحق نبیك ولا انبیاء الذین من قبله امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے خلیفہ منصور عباسی نے دریافت کیا میں دعا مانگتے وقت قبلہ کی طرف منہ کروں یارسول اللہ ﷺ کی طرف تو حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ تو حضور ﷺ کی طرف سے رخ کیوں پھیرتا ہے وہ تو تیرے لئے بھی وسیلہ ہیں اور تیرے باپ آدم علیہ السلام کے لئے بھی بلکہ حضور کی طرف ہی منہ کر اور حضور ﷺ کی شفاعت طلب کر۔ (بل استقبلہ استشفع ﷺ)۔ مزید تفصیل ہماری کتاب ''کون کہتا ہے وسلیہ سے مانگنا جائز نہیں'' میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆ محبوب کریم ﷺ کی نبوت کے دلائل میں سے یہ امر بھی ہے کہ جو شخص کثرت سے درود شریف پڑھے خواہ وہ درود کسی بھی صیغے کے ساتھ ہو اس درود پڑھنے والے کو دنیوی اور اخروی فوائد جلیلہ حاصل ہوتے ہیں۔ اخلاص اور صدق نیت سے محسن کائنات ﷺ سے التجا اور محبوب کریم ﷺ کے وسیلہ سے بارگاہ خداوندی میں استغاثہ سے سعادت دارین نصیب ہوتی ہے۔ عارف باللہ سیدی عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا میں نے سیدی علی خواص رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس کسی کی کوئی حاجت ہو وہ کامل توجہ سے رحمت دو جہاں ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے پھر اپنی حاجت روائی کے لئے اللہ تعالیٰ سے سوال کرے تو انشاء اللہ وہ حاجت پوری ہو جائے گی۔

☆ سیدی علی خواص رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تم اللہ تعالیٰ سے کسی حاجت کا سوال کرو تو محبوب

کریم ﷺ کے وسیلہ سے سوال کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے وہ تمہاری زبان سے نکلے ہوئے کلمات محبوب کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں عرض کرتا ہے اور کہتا ہے یارسول اللہ ﷺ فلاں شخص نے آپ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے فلاں حاجت کا سوال کیا ہے تو رسول اللہ ﷺ اس حاجت کے پورا ہونے کے لئے رب تعالیٰ سے دعا فرماتے ہیں تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے اس لئے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا مبارک رد نہیں ہوتی۔

☆ مفتی دمشق علامہ حامد آفندی عمادی سے منقول ہے ایک مرتبہ دمشق کے کسی وزیر نے انہیں گرفتار کرنے کا ارادہ کیا۔ وہ رات انہوں نے بہت کرب اور بے چینی میں گزاری۔ خواب میں رحمت دوجہاں ﷺ کی زیارت ہوئی تو محسن کائنات ﷺ نے ان کو امان دی اور ایک درود شریف تعلیم فرمایا اور بشارت دی کہ اسے پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان فرمادے گا۔ انہوں نے اس درود شریف کو پڑھا تو محبوب کریم ﷺ کی برکت سے ان کی مشکل آسان ہوگئی۔ وہ صیغہ صلوۃ یہ ہے۔ اللھم صلی وسلم علی سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادرکنی یارسول اللہ۔

<u>علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ کا قصہ</u>

☆ آخر میں حضرت علامہ یوسف نبہانی رحمۃ اللہ علیہ نے خود اپنا واقعہ بیان کیا کہ اس درود شریف کی برکت سے ان کی مشکل آسان ہوئی۔ چودھویں صدی کے سترویں سال ۱۳۱۷ھ مجھے ایک نہایت شدید اضطراب لاحق ہوا۔ مجھے جمعرات کو خبر ملی اس وقت میں بیروت میں تھا۔ وہ شب جمعہ تھی۔ میں نے ایک ہزار مرتبہ استغفر اللہ العظیم پڑھا اور ۳۵ مرتبہ درود شریف اللھم صلی وسلم علی سیدنا محمد قد ضاقت حیلتی ادرکنی یارسول اللہ پڑھا پھر مجھے نیند آ گئی تو میں سو گیا۔ پچھلی رات پھر اٹھا وضو کیا اور مذکورہ صیغہ سے ہزار مرتبہ رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھا تو صبح جمعہ کو ہی مجھے اطلاع مل گئی کہ وہ کرب عظیم دفع ہوا' الحمد للہ رب العالمین۔

بکار خویش حیرانم آغثنی یارسول اللہ
پریشانم پریشانم اغثنی یارسول اللہ

اللہ قادر و کریم بطفیل زلف محبوب کریم ﷺ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

وما علینا الا البلغ المبین
امیدوار شفاعت محبوب کریم ﷺ
حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یوں عشق محبوب ﷺ مرا دم ساز ہوا ہے
لگتا ہے کہ اب عمر کا آغاز ہوا ہے

چیف آرگنائزر بزم عشاق

حضرت علامہ حافظ محمد زمان خان چشتی سیالوی کی عالمانہ، عارفانہ، عاشقانہ چند تحریریں

☆	وسیلہ محبوب ﷺ	☆	ادب و تعظیم محبوب ﷺ
☆	گریہ محبوب ﷺ	☆	نور الہدیٰ ﷺ
☆	عشق خیر الوریٰ ﷺ	☆	عجب چیز ہے لذت آشنائی
☆	اطاعت محبوب ﷺ	☆	شمس الضحیٰ ﷺ
☆	شان غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ	☆	صاحب الجود والکرم ﷺ
☆	راحت دو جہاں ﷺ	☆	اسلام میں دل جوئی کا مقام
☆	لفظ ولی کا معنی و مفہوم	☆	اسلام میں دل شکنی جائز نہیں
☆	عقیدت کے پھول	☆	کیا وسیلہ سے مانگنا جائز ہے
☆	آئینہ جمال کبریاء ﷺ	☆	وسیلتنا فی الدارین ﷺ
☆	بنا کے مصور نے توڑا قلم	☆	جب بھی مانگو وسیلے سے مانگو
☆	محبت اور علامات محبت	☆	کون کہتا ہے وسیلہ سے مانگنا جائز نہیں
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عقائد	☆	وبا لوالدین احسانا
☆	عشق است امام من	☆	آنچہ خوباں ہمہ دارند
☆	رحمت دو جہاں ﷺ	☆	اہل ایمان سلام کہتے ہیں؟
☆	پیکر حسن و جمال ﷺ	☆	اسمائے محبوب ﷺ

☆	فضائل رمضان وقرآن مجید	☆	انما المؤمنون اخوه
☆	روزہ کے طبی فوائد	☆	خیر کم من تعلم القرآن وعلمه
☆	فضیلت علم اور صاحب علم	☆	محبت الٰہی کے ثمرات
☆	قرآن مجید ایک نعت مسلسل ہے	☆	نور بشر کی وضاحت
☆	ہر گل، ہر شجر میں محمد ﷺ کا نور	☆	میرے مرشد لجپال
☆	عظمت مصطفیٰ ﷺ	☆	خطبات زماں (1 تا 12)
☆	امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام	☆	مقالات زماں (1 تا 10)
☆	حقوق مصطفیٰ ﷺ	☆	مقالات عشق رسول ﷺ
☆	ورفعنالك ذكرك	☆	مقالات سیرت محبوب ﷺ
☆	سلطان دو جہاں ﷺ	☆	مقالات صورت محبوب ﷺ
☆	نسبت محبوب ﷺ	☆	محبت کی لازوال داستاں
☆	جان ایماں ﷺ	☆	مساوات محبوب ﷺ
☆	روح ایماں ﷺ	☆	شاید کہ اتر جائے ترے دل میں میری بات
☆	مسلمانوں کے حقوق		تم سے کیا محبت ہوگئی
☆	افضل الخلق ﷺ		جیسے میرے محبوب ہیں ایسا نہیں کوئی
☆	احسن الخلق ﷺ	☆	کھنچتی ہے کھال کٹتی ہے گردن
☆	اول الخلق ﷺ		عشق ہے تماشہ نہیں ہے
☆	پیکر نور ﷺ	☆	صبر حسین بھی ہے عشق
☆	تذکرہ حسن محبوب ﷺ		صدق خلیل بھی ہے عشق
☆	اسلام میں دوستی کا تصور	☆	دن تو تیرے ہی تصور میں گزر جاتا ہے
☆	علم کی فضیلت واہمیت قرآن و	☆	عارفانہ تقریریں

	حدیث کی روشنی میں	☆	پیام محبت
☆	اخلاق سے کام لوگر دل جیتنے ہیں	☆	وہ مصور کیسا ہوگا؟
☆	نظام مصطفیٰ ﷺ ہی میں امن و	☆	اہل دل
	سکوں ہے	☆	صحیفہ عشق
☆	جنت کے مالک	☆	عقل و عشق
☆	جہنم کا ایندھن	☆	عشق اور اہل عشق
☆	قلب سلیم	☆	ذوق زماں
☆	آداب محبت	☆	خیال زماں
☆	اسلاف کا جذبہ ایثار	☆	باب عشق
☆	اسلاف کا شوق علم	☆	داستان عشق
☆	اسلاف کا اخلاق	☆	شمع اور پروانے
☆	اسلاف کا عشق	☆	فضائل و مسائل نماز
☆	حقیقت عظمت	☆	نماز کے طبی فوائد
☆	حقیقت عشق (۱ تا ۴)	☆	نماز کے روحانی فوائد
☆	حقیقت انساں	☆	فضائل قرآن مجید
☆	عشق کی باتیں	☆	سوز محبت
☆	دیوان عشق	☆	اعزاز محبت
☆	بخشش کے بہانے	☆	حقیقی محبت
☆	عاشقانہ تقریریں	☆	حلاوت ایمان
☆	عالمانہ تقریریں	☆	حقیقت ایمان
☆	درس محبت	☆	دعوت فکر

☆	بیان عشق و محبت	☆	جنت اور اہل جنت
☆	مدارج عشق و محبت	☆	احترام سادات
☆	کرامات اولیاء	☆	دنیا میں جنت
☆	محبت و محبوبیت		میری پسند
☆	ماں کی عظمت	☆	روحانی حکایات
☆	محبت کی نہیں جاتی ہو جاتی ہے	☆	،گلدستہ حکایات
☆	علماء کا شرعی مقام اور معاشرتی حیثیت	☆	لو میرج کی شرعی حیثیت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور عشق	☆	صوفیاء اور عشق
☆	علماء اور عشق	☆	شعراء اور عشق
☆	خواص اور عشق	☆	عوام اور عشق
☆	حلاوت ایمان	☆	سلطان دو جہاں ﷺ
☆	اعزازِ محبت	☆	مدارِج اہل علم
☆	عشق حقیقی و مجازی	☆	راہِ رسمِ عشق و محبت
☆	صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا معیارِ ادب و محبت	☆	حسین محبوب ﷺ کا حسین تذکرہ
☆	تاجدار عشق	☆	زلفوں کے اسیر
☆	تجھ سا حسین کوئی نہیں	☆	جان کائنات ﷺ
☆	باعث تسکینِ دل و جان ﷺ	☆	عامل اور عملیات
☆	حُسن ایماں	☆	معجزات انبیاء علیہم السلام
☆	زندگی آمد برائے بندگی	☆	میرے محسن

پیغام اعلیٰ حضرت

امام احمد رضا خاں فاضل بریلوی رحمتہ اللہ علیہ

پیارے بھائیو! تم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بھولی بھالی بھیڑیں ہو بھیڑیئے تمہارے چاروں طرف ہیں یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں بہکا دیں تمہیں فتنے میں ڈال دیں تمہیں اپنے ساتھ جہنم میں لے جائیں ان سے بچو اور دور بھاگو دیوبندی ہوئے، رافضی ہوئے، نیچری ہوئے، قادیانی ہوئے، چکڑالوی ہوئے، غرض کتنے ہی فتنے ہوئے اور ان سب سے نئے گاندھوی ہوئے جنہوں نے ان سب کو اپنے اندر لے لیا یہ سب بھیڑیئے ہیں تمہارے ایمان کی تاک میں ہیں ان کے حملوں سے اپنا ایمان بچاؤ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم، رب العزت جل جلالہ کے نور ہیں حضور سے صحابہ روشن ہوئے، ان سے تابعین روشن ہوئے، تابعین سے تبع تابعین روشن ہوئے، ان سے ائمہ مجتہدین روشن ہوئے ان سے ہم روشن ہوئے اب ہم تم سے کہتے ہیں یہ نور ہم سے لے لو ہمیں اس کی ضرورت ہے کہ تم ہم سے روشن ہو وہ نور یہ ہے کہ اللہ ورسول کی سچی محبت ان کی تعظیم اور ان کے دوستوں کی خدمت اور ان کی تکریم اور ان کے دشمنوں سے سچی عداوت جس سے خدا اور رسول کی شان میں ادنیٰ توہین پاؤ پھر وہ تمہارا کیسا ہی پیارا کیوں نہ ہو فوراً اس سے جدا ہو جاؤ جس کو بارگاہِ رسالت میں ذرا بھی گستاخ دیکھو پھر وہ تمہارا کیسا ہی بزرگ معظم کیوں نہ ہو، اپنے اندر سے اسے دودھ سے مکھی کی طرح نکال کر پھینک دو۔ (وصایا شریف ص ۳ از مولانا حسنین رضا)